سوال

(288)بحالتِ اعتکاف سفر کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی لاہور میں رہائش پذیر ہے اور وہ لاہور کی کسی مسجد میں اعتکاف میں ہے۔ کیا وہ آدمی اعتکاف کی حالت میں اُٹھ کر گوجرانوالہ جمعہ پڑھانے کےلیے جا سکتا ہے جب کہ وہ گوجرانوالہ میں خطیب ہے۔ جواب دے کر عنداللہ ماجور ہوں۔ (عبدالقادر۔ قصور) (۹جولائی ۱۹۹۹ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اعتکاف سے نکل کر محض خطابت کےلیے دوسری جگہ کا سفر کرنا درست عمل نہیں۔ اس طرح اعتکاف باقی نہیں رہتا۔ کیونکہ یہ شرعاً قابلِ تسلیم وقبول عذروں سے نہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،کتاب الصوم:صفحہ:276

محدث فتویٰ